عنوان: درخواست برائے شمولیت پیداواری مقابلہ باغ آم 18-2017ء

میں .... ولدیت .... شناختی کارڈ نمبر ....

موبائل نمبر .... مکمل پتہ نام گاؤں .... یونین

کونسل .... مرکز .... تحصیل .... ضلع .... کا رہائشی ہوں اور 15 یکٹر سے

زیادہ زمین کا کاشتکار ہوں۔ میں اپنا 3 ایکڑ متصل باغ آم جو دیہہ مذکورہ بالا میں ایکڑ نمبر .... مربع نمبر .... میں ہے کو ''پیداواری مقابلہ

باغ آم 18-2017'' میں پیش کرتا ہوں۔ میں درخواست فارم میں درج تمام شرائط و طریقہ کار کا پابند رہوں گا۔

تاریخ: **(نام و دستخط / انگوٹھا درخواست دہندہ)**

تصدیق از نمبردار متعلقہ

میں مسمی .... نمبردار علاقہ .... تصدیق کرتا ہوں کہ

درخواست میں درج شدہ کوائف صحیح ہیں۔

تاریخ: **(دستخط/انگوٹھا نمبردار موضع ....)**

(تحصیل .... ضلع ....)

شناختی کارڈ نمبر ....

شرائط و طریقہ کار

☆ 3 ایکڑ سے زیادہ قابل کاشت زرعی اراضی کے مالک مرد و خواتین کاشتکار درخواست دینے کے اہل ہوں گے مشترکہ کھاتہ رکھنے والے زمینداران بھی اہل ہیں نیز مزارعین/ٹھیکیداران بھی دستاویزات کی تحصیل کمیٹی کی طرف سے تصدیق کرانے کے بعد درخواستیں دے سکتے ہیں۔

☆ ہر درخواست دہندہ کا ریکارڈ متعلقہ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے رجسٹر میں درج ہوگا۔ پیداواری مقابلہ میں حصہ لینے والے آم کے کاشتکار 3 ایکڑ متصل باغ آم جس میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد 25 سے کم نہ ہو مقابلہ کے لیے پیش کریں گے۔

☆ ہر تحصیل کے 10 بہترین پلاٹس شامل کیے جائیں گے۔ ضلعی سطح پر تمام تحصیلوں سے 10 بہترین فیلڈز کی توڑائی کے بعد نتائج کو مرتب کیا جائے گا اور ہر ضلع میں زیادہ سے زیادہ پیداوار لینے والے 3 کاشتکار منتخب کیے جائیں گے جو اول، دوم اور سوم انعامات کے مستحق ہونگے۔

☆ تحصیل، ضلع، ڈویژن اور صوبائی سطح کی کمیٹیاں اس مقابلہ کی نگرانی کریں گی اور ہر کمیٹی کا فیصلہ اگلی کمیٹی میں چیلنج کیا جا سکتا ہے لیکن ڈویژن سطح کی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

☆ کاشتکار اپنے متعلقہ نمبردار سے تصدیق کروا کر درخواست جمع کروائیں گے لیکن توڑائی سے پہلے ضلعی کمیٹی زمین کے ریکارڈ کی مزید تصدیق بذریعہ تحصیل کمیٹی کرائے گی۔

☆ کاشتکار اپنی مکمل درخواستیں 31 مئی 2017ء تک متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفاتر میں جمع کروائیں۔

☆ اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، سینیٹرز اور ان کے فیملی ممبر، گریڈ 17 اور اوپر کے سرکاری ملازمین نیز محکمہ مال و محکمہ زراعت پنجاب کے تمام ملازمین اس مقابلہ میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہونگے۔